REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSFAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم　　وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP-- 3

جلد ۳۰　　شمارہ ۵۰

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائب:- جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۵۲ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516.

۱۲ صفر ۱۴۰۲ھ　　۱۰ فتح ۱۳۶۰ ہش　　۱۰ دسمبر ۱۹۸۱ء

اخبار احمدیہ

قادیان ۸ فتح (دسمبر) سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق الفضل مجریہ ۲۹ نومبر ۸۱ء کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔" الحمد للہ۔

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازی عمر اور مقاصد عالیہ میں نائز المرامی کے لئے درد دل سے دعائیں فرماتے رہیں۔

قادیان ۸ فتح (دسمبر)۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کو کسی قدر کھانسی کی تکلیف ہے۔ اور محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی گھٹنے کی تکلیف میں پہلے سے افاقہ ہے۔ احباب ہر دو بزرگان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

● مقامی طور پر جملہ درویشان کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ۔

حضرت اقدس امیر المؤمنین، خاندان حضرت مسیح پاک علیہ السلام اور تمام افراد جماعت کو عظیم صدمہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی حرم محترم حضرت سیدہ نواب منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کا انتقال پُر ملال

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

قادیان ۴ فتح (دسمبر)۔ افراد جماعت ہائے احمدیہ بھارت کو نظارت علیا صدر انجمن احمدیہ قادیان کے سرکلر اور برقی پیغامات کے ذریعہ یہ اندوہناک اور غایت درجہ پُر ملال اطلاع مل چکی ہوگی کہ ہمارے جان و دل سے عزیز آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی حرم محترم اور اکناف عالم میں آباد قریباً دو کروڑ فرزندانِ احمدیت کی انتہائی شفیق و مہربان روحانی والدہ حضرت سیدہ نواب منصورہ بیگم صاحبہ ایک عشرہ کی تشویشناک علالت کے بعد مورخہ ۳ فتح (دسمبر) بروز جمعرات بوقت ۸ بجے شب بعمر ۷۰ سال اس دارِ فانی سے رحلت فرما کر عالم جاودانی میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

قادیان میں یہ المناک اطلاع آج بوقت ۱۰ ½ بجے صبح محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لندن کی جانب سے بذریعہ فون موصول ہوئی۔ جس نے آن کی آن میں پورے ماحول کو افسردہ و سوگوار بنا دیا۔ تمام احباب و مستورات رنجیدہ و غمگین قلوب، اشکبار آنکھوں اور بوجھل قدموں کے ساتھ نمازِ جمعہ کی ادائیگی کے لئے مسجد اقصیٰ میں پہنچے جہاں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے خطبہ جمعہ میں اس سانحہ پُر ملال کی تفصیل بیان کی۔ اور احباب کو اس عظیم جماعتی صدمہ پر صبر و تحمل کا مومنانہ مظاہرہ کرنے کی تلقین فرمائی ——— بذریعہ فون آمدہ اطلاع کے مطابق چونکہ آج ہی (پاکستانی وقت کے مطابق) ٹھیک چار بجے شام دار الہجرت ربوہ میں محترمہ سیدہ ممدوحہ کی نمازِ جنازہ ادا کی جانی تھی اس لئے بعد نمازِ عصر مسجد اقصیٰ میں ہندوستانی وقت کے فرق کو ملحوظ رکھتے ہوئے ٹھیک ساڑھے چار بجے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی اقتدا میں قادیان کے تمام احمدی احباب و مستورات نے نمازِ جنازہ غائب ادا کی --!

اللّٰھم اغفر لھا وارحمھا وادخلھا فی اعلیٰ علّیین۔

حضرت سیدہ نواب منصورہ بیگم صاحبہ نَوّر اللہ مرقدہا (تاریخ پیدائش ۲۷ ستمبر ۱۹۱۱ء) سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک علیہ السلام کی نواسی اور "حجۃ اللہ" حضرت نواب محمد علی خان صاحب و حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا کی صاحبزادی تھیں۔ اس جہت سے آپ کا بابرکت وجود جہاں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظیم الشان پیشگوئی "تَرٰی نَسْلًا بَعِیْدًا" کی صداقت کا ایک درخشندہ اور تابندہ نشان تھا۔ وہاں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سب سے بڑی بہو اور نافلہ موعود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی رفیقۂ حیات ہونے کی حیثیت سے آپ کو اُن "خواتینِ مبارکہ" کے مقدس زمرہ میں شامل ہونے کا بھی شرف حاصل ہوا جن کی بابت خدائے علام الغیوب نے اپنے برگزیدہ مامور کو الہاماً فرمایا تھا کہ:-

"تیرا گھر برکت سے بھرے گا اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا اور خواتینِ مبارکہ سے جن میں سے تو بعض کو اس کے بعد پائے گا تیری نسل بہت ہوگی۔" (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

حضرت سیدہ ممدوحہ کا بابرکت وجود اپنے بے شمار اوصافِ حمیدہ اور خدماتِ جلیلہ کے باعث تاریخ احمدیت میں ایک بلند اور نمایاں مقام رکھتا ہے۔ آپ نے جہاں ایک لمبا عرصہ تک لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے مختلف اہم عہدوں پر فائز رہ کر احمدی مستورات کی اس اہم دینی تنظیم کی تعمیر و ترقی میں بلند پایہ خدمات سرانجام دیں وہاں آپ کو سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے مسندِ خلافت پر متمکن ہونے کے بعد سے اب تک حضور پُر نور کی معاونِ خاص اور دستِ راست ہونے کی حیثیت میں براہِ راست دنیا بھر کی تمام احمدی مستورات کی بہترین رنگ میں تربیت و اصلاح کی جلیل القدر ذمہ داریاں ادا کرنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ بیرونی ممالک کے تمام پُر صعوبت اور طویل ترین جماعتی دوروں میں آپ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہمرکاب رہیں۔ اسی تسلسل میں آپ کو حضور پُر نور کی معیت میں گوٹن برگ (سویڈن) اور پیدرو آباد (سپین) کی تاریخی مساجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ نیز تعلیمی منصوبہ کے تحت ہونہار احمدی طالبات کو تقسیم تمغہ جات کی ہر تقریب میں خلیفۂ وقت کی نمائندگی کی خداداد سعادت بھی حاصل ہوئی۔ محترمہ سیدہ موصوفہ کی یہ تمام جلیل القدر جماعتی خدمات یقیناً رہتی دنیا تک احمدی مستورات کے لئے مشعلِ راہ کا کام دیں گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ———!

محترمہ سیدہ ممدوحہ کی اندوہناک وفات حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ، خاندان حضرت مسیح پاک علیہ السلام اور تمام جماعت کے لئے بلاشبہ ایک عظیم صدمہ اور ناقابلِ تلافی جماعتی نقصان کی حیثیت رکھتی ہے۔

اس المناک سانحہ پر ادارہ "بدر" حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ الودود، حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی حضرت سیدہ بو زینب صاحبہ مدظلہا، صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب، صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ، صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ، حضرت ناظر صاحب خدمت درویشان ربوہ، محترم نواب مسعود احمد خان صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب، محترمہ سیدہ امۃ القدوس صاحبہ اور دیگر تمام غمزدہ افرادِ خاندان کی خدمت میں گہرے دکھ اور دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے بارگاہ ایزدی میں دست بدعا ہے کہ وہ اپنے خاص فضل سے محترمہ سیدہ ممدوحہ کو جنت الخلد میں بلند درجات عطا کرے نیز ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ، جملہ افرادِ خاندان اور تمام جماعت کے مجروح دلوں کے لئے خود سامانِ راحت و تسکین بہم پہنچائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

حضرت سیدہ نواب منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدھا کی تشویشناک علالت کے دوران

حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا افرادِ جماعت کے نام خصوصی پیغام

اِس فکر، پریشانی اور تشویش کے وقت ہمارا سہارا ربِّ کریم کی ذاتِ بابرکات ہے

ہمیں اُسی کے حضور جُھکنا اور آہ و زاری کرنا ہے کہ صرف وہی ہماری دُعاؤں کو سننے والا ہے!!

سو اِس پریشانی کے وقت میں اپنے ربّ کے حضور جُھکو اور اُسی سے امداد کے طالب ہو!!

قادیان ۸ر فتح (دسمبر) ـــــ حضرت سیدہ نواب منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدھا کی انتہائی تشویشناک اور فکر انگیز علالت کے دوران افرادِ جماعت کے نام سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا یہ خصوصی پیغام روزنامہ الفضل ربوہ مجریہ ۳ر فتح (دسمبر) ۱۳۶۰ ہش میں بطور ضمیمہ شائع ہوا ہے۔ اور اس کی ایک فوٹو سٹیٹ کاپی محترم حضرت ناظر صاحب خدمتِ درویشان ربوہ کی جانب سے قادیان آنے والے جامعہ احمدیہ ربوہ کے ایک غیر ملکی طالب علم عزیزم مکرم یوسف خالد صاحب آف سیرالیون کی دستی اسی روز رات کو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کو موصول ہوئی۔ محترم موصوف کی زیر نگرانی اُسی رات حضور پُر نور ایدہ اللہ الودود کے اس پیغام کی سائیکلوسٹائیل مشین سے نقول تیار کر کے مورخہ ۴ر فتح (دسمبر) کو علی الصبح بھارت کی تمام جماعتوں کے صدر صاحبان اور مبلغینِ کرام کو بذریعہ ڈاک ارسال کی جاچکی ہیں۔ ممکن ہے کہ ڈاک کی بدانتظامی کے باعث کسی جماعت تک نظارت علیا کا یہ سرکلر لیٹر وقت پر نہ پہنچ سکے۔ اس لئے ہم اس پیغام کا مکمل متن تمام احباب جماعت ہائے احمدیہ بھارت کے علم اور روحانی استفادہ کے لئے ذیل میں نقل کر رہے ہیں ـــــ (ادارہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو النـــاصر

عزیز از جان بھائیو اور بہنو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

منصورہ بیگم کی بیماری کی تشویشناک نوعیت کا علم آپ سب کو ہو چکا ہے۔ آٹھ دن قبل اُنہیں دردِ گُردہ کا شدید دورہ ہُوا۔ اور گُردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا۔ جس کے نتیجے میں بندشِ پیشاب کی شکایت ہو گئی۔ گزشتہ جمعہ کے روز شام کے وقت طبیعت زیادہ بگڑ گئی۔ اور کل شام بیماری بہت نازک رُخ اختیار کر گئی ہے۔

شروع بیماری سے ہی ہر ممکن طبی امداد دی جا رہی ہے۔ فضلِ عمر ہسپتال کے ڈاکٹر باہر کے ڈاکٹرز سے باقاعدہ مشورہ کر کے علاج کر رہے ہیں۔ اور ہمارے محبوب آقا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق کے مطابق طبی اور ہومیو پیتھک علاج بھی جاری ہے۔ لیکن شفاء کسی دوائی میں نہیں بلکہ ہمارے ربِّ کریم کے ہاتھ میں ہے۔ ہم سب جو ایک ہی مقدس درخت وجود کی شاخیں ہیں۔ پیار کے جس رشتے میں بندھے ہُوئے ہیں اس کے پیشِ نظر مجھے آپ کی تشویش اور فکر کا احساس ہے۔ اسی لئے شروع دن سے ہی آپ کو بیماری کی کیفیت سے مطلع رکھا جا رہا ہے۔

اِس فکر اور پریشانی اور تشویش کے وقت ہمارا سہارا ہمارے ربِّ کریم کی ذاتِ بابرکات ہی ہے۔ ہمیں اُسی کے حضور جُھکنا اور اُسی کے حضور اپنے دُکھ اور تکلیفیں پیش کرنا اور آہ و زاری کرنا ہے۔ کہ صرف وہی ہماری دُعاؤں کو سُننے والا، ہماری تضرعات کی قدر کرنے والا اور ہمیں دُکھوں اور پریشانیوں سے رہائی بخشنے والا ہے۔

سو اِس پریشانی کے وقت میں اپنے ربّ کے حضور جُھکو اور اُسی سے امداد کے طالب ہو۔ تم سب میرے دِل کے بہت قریب ہو۔ اور مَیں ہمیشہ تمہارے لئے دُعائیں کرتا ہُوں۔ خدا تعالیٰ تمہیں ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ اور ہر دُکھ اور پریشانی سے بچائے۔ ہر خیر تمہیں ملے اور ہر شر سے تم محفوظ رہو۔

تم ہمیشہ اُسی کے در پر جُھکے رہو۔ خدا تمہارے ساتھ ہو۔ خدا تمہارے ساتھ ہو۔ خدا تمہارے ساتھ ہو۔

مرزا ناصر احمد

(۲/۱۲/۱۹۸۱ ـ ۲/۱۲/۱۳۶۰ ہش)

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ کا بحیثیت جماعت اور افرادِ جماعت کا بحیثیت افراد بنیادی مقام عجز، فروتنی، تواضع اور انکسار کا مقام ہے

جو شخص عجز و انکساری اختیار کرتا اور اپنا سب کچھ خدا کے حضور پیش کر دیتا ہے اُسے ایک نئی اور مطہر زندگی عطا ہوتی ہے

اللہ کرے کہ جماعت کو جماعتی اور افراد کو انفرادی حیثیت میں اس مقام کو حاصل کرنے اور اُسی پر قائم رہنے کی توفیق ملتی رہے !!

از سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ ۲۳ اخاء ۱۳۶۰ ہش مطابق ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۱ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :-

"چند دن سے مجھے شدید انفلوئنزا کی تکلیف رہی ہے۔ کافی حد تک آرام ہے۔ مگر فلو کا کچھ حصہ باقی ہے۔ ضعف بھی ہے۔ فلو سر پر بھی حملہ کرتا ہے اور جسم کو بھی کمزور کرتا ہے بلڈ پریشر بھی بعض دفعہ بہت گر جاتا ہے۔ LOW ہو جاتا ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ نے فضل کیا۔ اور اس قابل کیا کہ میں آج نمازِ جمعہ کے لئے آگیا۔ یہ اس لحاظ سے بڑا اہم جمعہ ہے کہ اس جمعہ ہی سے میں اس مضمون کو شروع کر دیا کرتا ہوں جو خدام الاحمدیہ میں میں نے بیان کرنا ہوتا ہے۔ اور جو مضمون خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے اجتماعات کی تقاریر میں میں نے بیان کرنا ہے وہ اس لئے بہت اہم ہے کہ یہ اجتماعات

پندرھویں صدی ہجری

کے پہلے اجتماعات ہیں۔ اور میں چاہتا تھا کہ پندرھویں صدی ہجری کی اہمیت کے پیش نظر جو اہم ذمہ داریاں ہیں اس کے مطابق جس قسم کی ہمیں زندگی گزارنی چاہیئے اس کے متعلق میں جماعت کو کچھ کہوں۔ کیونکہ ابھی جمعہ کے بعد اجتماع بھی ہے میں بیماری کی وجہ سے ضعف بھی محسوس کر رہا ہوں ہم نمازیں انشاء اللہ جمع کریں گے۔ اس لئے مختصراً ایک ضروری بات کہوں گا کہ جو بنیاد بنتی ہے ساری اسلامی تعلیم کی بھی اور ہماری زندگیوں کی بھی۔ اور وہ یہ ہے کہ "عاجزی کو اختیار کرو"۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی بہت سی آیات میں اس مضمون پر ہمیں بہت کچھ سکھایا ہے۔ ایک جگہ فرمایا :-

وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا (بنی اسرائیل آیت ۱۱۰)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اس کے یہ معنے کئے ہیں کہ قرآن عظیم يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا انہیں عاجزی اور فروتنی میں اور بھی زیادہ کرتا چلا جاتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ قرآن کریم میں جو بھی تعلیم پائی جاتی ہے وہ وحیٔ عظیم جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی اور جس نے نوعِ انسانی کے ہاتھ میں ایک کامل شریعت پکڑائی سارے احکام ـــــ اوامر بھی اور نواہی بھی ـــــ ایسے ہیں جن کی بنیاد عاجزی اور انکساری پر ہے۔ یا جن پر عمل کرنا عاجزی اور انکساری کی راہوں کو اختیار کئے بغیر ممکن ہی نہیں۔ میں نے مثال کے طور پر ایک آیت کو اس وقت منتخب کیا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۔ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۔ (البقرہ : ع ۵)

یہ دو آیات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہاں یہ حکم دیا ہے کہ میرے سارے احکام۔ اوامر اور نواہی ـــ جن پر عمل کرنا ضروری ہے تم اُن پر عمل نہیں کر سکتے جب تک میری مدد، میرا فضل اور رحمت تمہارے شاملِ حال نہ ہو۔ اس لئے وَاسْتَعِيْنُوْا تم خدا تعالیٰ سے مدد مانگو۔ اس سے کہو کہ ہماری مدد کو آ اپنے فضل اور رحمت سے۔ تاکہ ہم تیرے احکام بجا لا کر اس طریقے پر جس طریق کو تو پسند کرتا ہے تیری رضا کو حاصل کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، تم محض یہ کہہ دینے سے کہ ہماری مدد کو آ میری مدد کو نہیں پاؤ گے۔ میری

مدد کے حصول کے لئے

دو راہیں میں نے تمہارے لئے کھولی ہیں۔ ایک صبر کی راہ ہے۔ دوسرے دعا کا راستہ ہے۔ صبر کے معنے ہیں مضبوطی کے ساتھ استقامت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی تعلیم پر گامزن رہنا۔ اس کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنا۔ اور الصلوٰۃ ـــــ اَلدُّعَاءُ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ یہ جو ہم ایک فارمل دعا کرتے ہیں۔ نماز ابھی ہم پڑھیں گے جمعہ کی اور عصر کی۔ یہ بھی کیا ہے؟ تسبیح ہے، تحمید ہے، استغفار ہے، درود ہے۔ بہت کچھ ہم مانگتے ہیں۔ بہت کچھ قرآن کریم کی آیات ہیں۔ خدا سے کہتے ہیں جو کچھ ہم پڑھ رہے ہیں اُن کی عقل اور سمجھ ہمیں عطا کر۔ دعا ہی ہے پانچ وقتہ تاکہ کم سے کم جو ہمارے لئے ضروری تھا وہ ہمیں مل جائے۔ اور پھر کہا جتنی زیادہ نوافل کے ذریعہ مجھ سے مدد حاصل کرتے رہو گے ملتی رہے گی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری مدد تمہیں مل نہیں سکتی صبر اور دعا کے بغیر! اور تمام دباؤ کے باوجود جو

شیطانی اور طاغوتی طاقتیں

تمہارے اُوپر ڈالیں گی اور تمہیں گمراہ کرنے کی کوشش کریں گی اور دعا ان طاغوتی طاقتوں کو ناکام بنا دے گی۔ صبر کرنا اور دعا کو اپنی شرائط کے ساتھ مانگنا بڑا مشکل کام ہے۔ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ، یہ آسان کام نہیں۔ یہ تو درست ہے۔ لیکن جس قسم کے صبر کا، استقامت کا ہونا ضروری ہے یعنی یہ کہ ایک لحظہ کے لئے بھی غیر کا خیال انسانی ذہن میں نہ آئے۔ اور ہر وقت اُس کے آستانہ پر انسان جھکا رہے دعا کرتے ہوئے، اس کے بغیر وہ مدد نہیں مل سکتی اور یہ آسان کام نہیں۔ لیکن آسان ہے بھی۔ آسان ہے اُن لوگوں کے لئے جو عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہیں۔ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ، جو عاجزی کو اور فروتنی کو اور انکسار کو اور تواضع کو اختیار کرتے ہیں اُن کے لئے صبر اور ہمیشہ دعا میں مشغول رہنا اور مضبوطی کے ساتھ اتباعِ وحیٔ قرآنی کرتے رہنا یہ مشکل نہیں ہے۔ اور یہ جو خشوع ہے، یہ عاجزی اور انکساری یہ "اَلَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ" اس

معرفت کے نتیجہ میں

انسان کے دل اور اس کے سینہ میں پیدا ہوتا ہے کہ وہ یقین رکھتے ہیں کہ "اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ" وصالِ الٰہی حاصل ہو، اس زندگی میں بھی۔ اور اس یقین پر قائم ہیں کہ جو بھی فیصلہ ہونا ہے صبر و دعا کے قبول ہو جانے کا، صبر اور استقامت اور اتباعِ وحیٔ قرآنی اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عشق، اللہ تعالیٰ انہیں قبول کرتا ہے اپنے فضل اور اپنی رحمت سے، یا اُن کے اندر جو بشری کمزوریاں رہ جائیں بدقسمتی سے اللہ تعالیٰ اُن کی وجہ سے اُن کو کہیں ردّ تو نہیں کر دیتا۔

وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

یہ فیصلہ اللہ تعالیٰ نے کرنا ہے۔ یہ خواہش کہ خدا سے زندہ تعلق قائم ہونا چاہیئے اور قائم رہنا چاہیئے اور اس حقیقت کی معرفت کہ آخری فیصلہ اللہ نے کرنا ہے۔ اسی کی طرف ہم نے لوٹ کے جانا ہے۔ اُن کو اس مقام پر لا کھڑا کرتا ہے کہ

ہم لاشئی محض ہیں

ہم کچھ بھی نہیں، نیست ہیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اِسی لئے اُمت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے جو تواضع کرے گا، عاجزانہ راہوں کو اختیار کرے گا اور اس رنگ میں اختیار کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کی عاجزی اور فروتنی کو قبول کر لے گا تو

رَفَعَہُ اللّٰہُ اِلَی السَّمَآءِ السَّابِعَۃِ (یا السَّابِعِ)

اللہ تعالیٰ ساتویں آسمان تک اُسے اُٹھا کے لے جائے گا۔

تو جماعتِ احمدیہ کا بحیثیتِ جماعت اور افرادِ جماعت احمدیہ کا انفرادی حیثیت میں جو بنیادی مقام ہے وہ عجز اور فروتنی اور تواضع اور انکساری کا مقام ہے۔ اس کو نہ بھولنا۔ اگر تکبّر ہو، اگر ریا ہو، اگر اپنے آپ کو کچھ سمجھنے لگ جاؤ۔ اگر غرور ہو تمہیں اپنے علم پر یا اپنے مال پر یا اپنی دولت پر یا اپنے قبیلہ پر یا اپنی طاقت پر تو مارے گئے تم! یہ جو ہے فروتنی یہ فنا کی شکل اختیار کرتی ہے۔ یعنی اپنا سب کچھ

خُدا کے حضور پیش کر دینا

اللہ میں فانی ہو جانا، یا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے عشق میں کھوئے جانا، ایک موت اپنے پر وارد کرنا، ایک ایسی موت جو نئی زندگی عطا کرتی ہے، اگر قبول ہو جائے وہ موت (اپنی جان پیش کی ہے خدا کے حضورؐ) اگر خدا تعالیٰ اس قربانی کو قبول کرلے تو ایک نئی زندگی آپ کو عطا کرتا ہے۔ جو بڑی پاک ہوتی ہے، جو بڑی مطہّر ہوتی ہے جس پر فرشتے بھی ناز کرتے ہیں، جسے خدا قبول کرتا ہے۔ اور جسے قبول کرکے اپنی تمام اُن بشارتوں کا وارث بنا دیتا ہے جو قرآن کریم نے

مُؤْمِنُوْنَ حَقًّا

سچّے اور کامل مومنوں کو دی ہیں۔

اللہ کرے کہ جماعت کو جماعتی حیثیت میں اور افرادِ جماعت کو انفرادی حیثیت میں اس عجز و انکسار کے مقام کو حاصل کرنے اور پھر ہمیشہ اس پر قائم رہنے کی توفیق ملتی رہے۔ اسی بنیاد پر میں انشاء اللہ خدام و لجنہ کو کچھ کہوں گا، غور سے سُنیں اور اپنی زندگیوں کو اُن کے مطابق ڈھالیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے" ۔

(منقول از روزنامہ الفضل ربوہ مجریہ ۷ نومبر ۱۹۸۱ء)

اِرشادِ نبوی

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔
"وہ شخص جنّت میں داخل نہیں ہو سکتا جس کا پڑوسی اُس سے امن میں نہیں"

محتاجِ دُعا:۔ یکے از اراکین جماعتِ احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

دعائے مغفرت اور درخواستِ دعا

بذریعہ ٹیلیگرام یادگیر سے اطلاع ملی ہے کہ مورخہ ۳/۱۲/۸۱ کی رات خاکسار کے بڑے بھائی مکرم مبشّر احمد صاحب یادگیر میں ہارٹ فیل ہونے سے وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم نیک۔ ملنسار اور منکسر المزاج تھے۔ یہ صدمہ میرے ضعیف العمر والدین کے لئے ایک بہت بڑا سانحہ ہے کہ ان کا جواں سالہ بیٹا انہیں داغِ مفارقت دے گیا۔ میری والدہ صاحبہ دو ماہ قبل شدید بیمار ہوئی تھیں۔ اب اِس اچانک صدمہ سے انہیں بہت دُکھ ہوگا۔ احباب جماعت سے خصوصی دُعا کی درخواست کرتا ہوں کہ دُعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ میرے بھائی صاحب کی مغفرت فرمائے اور اعلیٰ علیین میں مقام عطا کرے اور میرے والدین اور بھائیوں، بہنوں کو صبرِ جمیل عطا کرے نیز اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار:۔ بشارت احمد حیدر۔ قادیان

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حرم محترم
حضرت سیّدہ نواب منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کی اندوہناک وفات پر

قرار دادہائے تعزیت

قرار دادِ تعزیت منجانب صدر انجمن احمدیہ قادیان زیر ریزولیوشن ۲۲۶-ع-م ۸۱-۱۲-۴

رپورٹ ناظر اعلیٰ کہ سیدنا حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ دختر حضرت نواب محمد علی خان صاحبؓ او حضرت نواب سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہؓ بہ قضاء الٰہی سے مختصر سی علالت سے بعمر ستر سال انتقال فرما گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت ممدوحہ حضرت نواب محمد علی خان صاحبؓ اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ جیسے بزرگ والدین سے بچپن میں اور بعد شادی حضرت سیدہ اُم المومنینؓ۔ حضرت مصلح موعودؓ اور حضرت سیدہ اُم ناصر صاحبہؓ سے فیض پایا۔ اور تربیت حاصل کی جو اپنے خاوند سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے مسندِ خلافت پر متمکن ہونے پر بہت مفید ثابت ہوئی۔ اور آپ نے احمدی خواتین کی تربیت میں آپ کا ہاتھ بٹایا۔

اب سیدنا حضور ایدہ اللہ پر خلافت کی بھاری ذمہ داریاں ہیں اور نئی صدی جو غلبۂ اسلام کی صدی ہے اس میں کام میں بہت بھاری اضافہ ہوا ہے۔ ایسے موقعہ پر معاونِ خاص اور رفیقۂ حیات کی مفارقت بہت بڑا صدمہ ہے۔ اور ناقابلِ تلافی خلا پیدا ہوا ہے۔ آپ یورپ، مغربی افریقہ۔ امریکہ۔ کینیڈا کے کٹھن اور طویل سفروں میں ساتھ رہیں۔ اور ان ممالک کی احمدی خواتین کی تربیت و تسکین کا موجب بنتی رہیں۔

اس جماعتی سانحہ پر صدر انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دلی تعزیت کے اظہار کی قرار داد پیش ہے۔

پیش ہو کر فیصلہ ہوا کہ ہم اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس شدید صدمہ میں برابر کے شریک ہیں۔ اور حضرت ممدوحہ کے رفع درجات کے لئے دُعا کرتے ہیں۔ اور یہ بھی کہ سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ و حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ حضرت ممدوحہ کی ہمشیرگان اور حضرت بو زینب بیگم صاحبہ (حرم حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحبؓ) محترمہ صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ زوجہ محترم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب و محترمہ صاحبزادی آصفہ مسعودہ بیگم صاحبہ زوجہ محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب و برادر محترم نواب زادہ مسعود احمد خان صاحب اور اولاد محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ و محترمہ صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ و صاحبزادگان محترم مرزا انس احمد صاحب و محترم مرزا فرید احمد صاحب اور محترم مرزا لقمان احمد صاحب و دیگر افرادِ خاندان حضور علیہ السلام اور تمام جماعت کو اللہ تعالیٰ اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

۲۔ اس تعزیتی قرار داد کی نقول سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ اور مذکورہ بالا افرادِ خاندان اور حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب اور آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ اور نظارت خدمتِ درویشان اور اخبار الفضل اور بدر کو بھجوائی جائیں۔

قرار دادِ تعزیت منجانب انجمن احمدیہ تحریک جدید قادیان زیر ریزولیوشن ۱۵ ۸۱-۱۲-۴

رپورٹ انجمن احمدیہ تحریکِ جدید قادیان کہ لندن سے بذریعہ ٹیلیفون یہ افسوسناک خبر ملی ہے کہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۳ فتح ۱۳۶۰ ہش کو (بمطابق ۳ دسمبر ۱۹۸۱ء) اس دارِ فانی سے رحلت فرما گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کے والد ماجد حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو باوجود رئیس ہونے کے اکیس سال کی عمر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی تھی۔

حضرت سیدہ مرحومہ کی والدہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبشرہ ہی سے تھیں۔ جن کے متعلق الہاماً "نواب مبارکہ بیگم" اُس وقت بتایا گیا جبکہ آپ صرف چار سال کی تھیں اور حضرت نواب صاحبؓ کی بیگم صاحبہ زندہ تھیں۔ مشیّتِ ایزدی سے وہ وفات پا گئیں اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ حضرت نواب محمد علی خان صاحبؓ کے عقد میں آئیں۔

ایسے بزرگ والدین کی آغوش میں تربیت پا کر حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ ۵ اگست ۱۹۳۴ء کو حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زوجیت میں آئیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی پرورش سیدۃ النساء حضرت اُم المومنینؓ نے اپنا فرزند بنا کر کی تھی۔ سو آپ کو حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے عظیم الشان خلیفہ کی بہو کے طور پر خیمہ یا رہ محمدیہ ...

اور خدماتِ جلیلہ دیکھنے اور اس سے عملی سبق سیکھنے اور ان کی نگرانی میں کام کرنے کا موقعہ ملا۔ ۱۹۴۴ء میں تحریک وقفِ جائیداد میں آپ نے اپنے حصص کے کارخانہ جات سلسلہ کی خدمت کے لئے وقف کئے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں آپ نے سیکرٹری تربیت واصلاح اور سیکرٹری خدمتِ خلق کے طور پر خدمات سرانجام دیں اور بعد تقسیم ملک لجنہ اماء اللہ لاہور کی صدر کے فرائض آپ کے سپرد رہے۔

اسی طرح جب آپ کے شوہر حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسندِ خلافت پر متمکن ہوئے تو آپ فرائضِ خلافت کی ادائیگی میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دستِ بازو بنیں۔ یورپ، مغربی افریقہ، امریکہ اور کینیڈا کے طویل جماعتی سفروں میں حضرت مرحومہ نے رفاقت کی اور جماعتِ احمدیہ کی خواتین کی دلجوئی اور تربیت کا باعث بنیں اور ۱۹۷۵ء میں گوٹن برگ (سویڈن) میں اولین مسجد کا سنگِ بنیاد حضور نے رکھا تو آپ کو بھی سنگِ بنیاد رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی اس صدمہ کے موقعہ پر تعزیتی قرارداد منظور کی جانے کے لئے معاملہ پیش ہے۔

پیش ہو کر فیصلہ ہوا کہ تمام جماعت احمدیہ اس گوہرِ نایاب سے محروم ہونے کی وجہ سے غم رسیدہ ہے اور ایک عظیم اور ناقابلِ تلافی خلا محسوس کرتی ہے اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت ممدوحہ کو اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے غم کو ہلکا کرے اور اپنے فرائض سے عہدہ برآ ہونے کے لئے غیر معمولی صحت اور عمر اور اپنی تائید و نصرت عطا فرمائے اور حضرت نواب سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور حضرت ممدوحہ کی ہمشیرگان حضرت بو زینب بیگم صاحبہ حرم حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحبؓ۔ محترمہ صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ زوجہ محترم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب و محترمہ صاحبزادی آصفہ مسعودہ بیگم صاحبہ زوجہ محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب اور برادرم محترم نواب زادہ مسعود احمد خان صاحب اور صاحبزادیان محترمہ امۃ الشکور صاحبہ و محترمہ امۃ الحکیم صاحبہ اور صاحبزادگان محترم مرزا انس احمد صاحب محترم مرزا فرید احمد صاحب و محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب و دیگر افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعتِ احمدیہ کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین یا ربّ العٰلمین۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور افرادِ خاندان مذکورہ اور نظارتِ خدمتِ درویشاں و محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ قادیان کی خدمت میں، اور الفضل و بدر کو اس قرارداد کی نقول بھجوائی جائیں۔

قراردادِ تعزیت منجانب وقفِ جدید انجمن احمدیہ قادیان زیرِ ریزولیشن ۱۲ بابت ۱۹۸۱ء

رپورٹ انچارج صاحب وقفِ جدید قادیان — یہ افسوسناک خبر ملی ہے کہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ جن کی تاریخ ولادت ۲۷ ستمبر ۱۹۱۱ء تھی ۳ فتح ۱۳۶۰ ہش کو (مطابق ۳ دسمبر ۱۹۸۱ء) اس دارِ فانی سے رحلت فرما گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کے والد ماجد حضرت نواب محمد علی خان صاحبؓ نے باوجود رئیس ہونے کے اکیس سال کی عمر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبول کرنے کی سعادت پائی اور بہر گرانقدر خدماتِ دینیہ کی بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آپؓ کے متعلق الہاماً بتایا گیا کہ "حجۃ اللہ" ہیں نیز حضور رقم فرماتے ہیں کہ

"میں آپ سے محبت رکھتا ہوں اور آپ کو ان مخلصین میں سے سمجھتا ہوں جو صرف چھ سات آدمی ہیں"۔

"میں نے یہ التزام کر رکھا ہے کہ پنج وقت نماز میں آپ کے لئے دعا کرتا ہوں اور میں یقین دل سے جانتا ہوں کہ یہ دعائیں بیکار نہیں جائیں گی"۔

"میں آپ سے ایسی محبت رکھتا ہوں جیسا کہ اپنے فرزند عزیز سے ہوتی ہے اور دعا کرتا ہوں کہ اس جہان کے بعد بھی خدا تعالیٰ ہمیں دار السلام میں آپ کی ملاقات کی خوشی دکھاوے"۔

حضرت سیدہ مرحومہ کی والدہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد مبشرہ میں سے تھیں جن کے متعلق الہاماً "نواب مبارکہ بیگمؓ" اس وقت بتایا گیا جبکہ آپ صرف چار سال کی تھیں اور نواب صاحب کی بیگم صاحبہ زندہ تھیں مشیت ایزدی سے وہ وفات پا گئیں اور صاحبزادی مبارکہ بیگم صاحبہ نواب محمد علی خان صاحب کے عقد میں آئیں۔

ایسے بزرگ والدین کی آغوش میں تربیت پا کر حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ ۵ اگست ۱۹۳۴ء کو حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کی زوجیت میں آئیں حضرت حافظ صاحب کی پرورش سیدۃ النساء حضرت اُم المؤمنینؓ نے اپنا فرزند بنا کر کی تھی سو آپ رضی اللہ عنہا سے حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانیؓ جیسے عظیم الشان خلیفہ اور حضور کی حرم اوّل حضرت سیدہ اُم ناصرؓ کی بہو کے طور پر فیضیاب ہونے اور خدماتِ جلیلہ دیکھنے اور اس سے عملی سبق سیکھنے اور ان کی نگرانی میں کام کرنے کا موقعہ پایا ۱۹۴۴ء میں تحریک وقفِ جائیداد میں آپ نے اپنے حصص کارخانہ جات کے سلسلہ کی خدمت کے لئے وقف کئے ۱۹۴۶ء کے انتخابات میں احمدی خواتین قادیان میں ووٹ دینے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے مقررشدہ کمیٹی کی آپ بھی رکن تھیں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں آپ نے سیکرٹری تربیت واصلاح اور سیکرٹری خدمتِ خلق کے طور پر خدمات سرانجام دیں اور تقسیم ملک کے بعد لجنہ اماء اللہ لاہور کی صدر کے فرائض آپ کے سپرد رہے۔

اسی طرح جب آپ کے شوہر نامدار مسند آرائے سریرِ خلافت ہوئے تو آپ فرائضِ خلافت کی ادائیگی میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دستِ بازو بنیں۔ یورپ، مغربی افریقہ، امریکہ اور کینیڈا کے طویل جماعتی سفروں میں حضرت مرحومہ نے رفاقت کی اور جماعتِ احمدیہ کی خواتین کی دلجوئی اور تربیت کا باعث بنیں اور ۱۹۷۵ء میں گوٹن برگ (سویڈن) میں اوّلین مسجد کا سنگِ بنیاد حضور نے رکھا تو آپ کو بھی سنگِ بنیاد رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی اس صدمہ کے موقعہ پر تعزیتی قرارداد منظور کی جانے کے لئے معاملہ پیش ہے۔

پیش ہو کر فیصلہ ہوا کہ ہم تمام اراکین انجمن احمدیہ وقفِ جدید اس گوہرِ نایاب شخصیت اور خاتون سے محروم ہونے کی وجہ سے غم رسیدہ ہیں۔ ہم آپ کی وفات پر ایک ناقابلِ تلافی نقصان محسوس کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت ممدوحہ کو اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے غم کو ہلکا کرے اور آپ کو اپنے فرائض سے عہدہ برآ ہونے کے لئے غیر معمولی صحت اور عمر اور اپنی تائید و نصرت مرحمت فرمائے اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ اور حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ اور حضرت مرحومہ کی ہمشیرگان حضرت بو زینب بیگم صاحبہ حرم حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحبؓ۔ محترمہ صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ زوجہ محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب و محترمہ صاحبزادی آصفہ مسعودہ بیگم صاحبہ زوجہ محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب اور برادر محترم نواب زادہ مسعود احمد خان صاحب۔ اور صاحبزادیاں محترمہ امۃ الشکور صاحبہ و محترمہ امۃ الحکیم صاحبہ اور صاحبزادگان مرزا انس احمد صاحب۔ محترم مرزا فرید احمد صاحب و محترم مرزا لقمان احمد صاحب۔ نیز حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب درویش نمائندہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ و دیگر افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعتِ احمدیہ کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین یا ربّ العٰلمین۔

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور افرادِ خاندان مذکورہ اور نظارت خدمت درویشاں کی خدمت میں اور الفضل و بدر کو اس قرارداد کی نقول بھجوائی جائیں۔ (دستخط ممبران)

قراردادِ تعزیت منجانب لوکل انجمن احمدیہ قادیان

قادیان ۴ فتح (دسمبر) آج بعد نماز عصر نماز جنازہ غائب لوکل انجمن احمدیہ قادیان کے زیر اہتمام احباب جماعت احمدیہ قادیان کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں محترمہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مرحومہ کی وفات پر مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت بالاتفاق منظور کی گئی۔

آج مورخہ ۴ فتح (دسمبر) کو بذریعہ فون لندن سے یہ انتہائی المناک اطلاع موصول ہوئی کہ ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مختصر علالت کے بعد مورخہ ۳ فتح (دسمبر) ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء بوقت آٹھ بجے شب وفات پا گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس اندوہناک اطلاع کے ملتے ہی قادیان دار الامان کے ہر فرد پر گہری افسردگی چھا گئی ہر احمدی مرد و زن اور بچے کا قلب حزن و ملال سے مضطرب ہو گیا کیونکہ محترمہ بیگم صاحبہ موصوفہ کا وجود نہ صرف ہمارے جان و دل سے عزیز امام ہمام ایدہ اللہ الودود کے لئے ہی بلکہ ساری جماعت کے لئے ہی ایک بہت بڑے سہارے کا موجب تھا خصوصاً غلبۂ اسلام کی صدی کے استقبال کے لئے جماعت جو تیاریاں کر رہی ہے اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے لئے آپ دستِ راست تھیں اور نہ صرف برِصغیر ہند و پاک کے احمدیوں کے لئے بلکہ ساری دنیا کی احمدی جماعتوں کے لئے آپ کی ذات والا صفات نہایت قیمتی مفید اور بابرکت تھی۔

آپ حجۃ اللہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا کی صاحبزادی اور سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کی نواسی تھیں۔

آپ کی اچانک وفات حسرت آیات نقصان کا موجب ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ الودود کو اس موقعہ پر جو گہرا صدمہ ہوا ہے ہم اس کا اندازہ نہیں لگا سکتے ہم حضور انور اور مقدس خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس عظیم سانحہ ارتحال کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فرمان اور مقدس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ اور آپ کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نمونہ کے مطابق بارگاہ رب العزت میں دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ عظیم صدمہ صبر سے برداشت کرنے کی اپنی جناب خاص سے توفیق دے اور محترمہ حضرت بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدھا کے ارتحال سے جو ایک عظیم خلا پیدا ہو گیا ہے اس کو اپنی بے شمار رحمتوں اور فضلوں سے پر فرماتے اور ہمیں ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر چلائے کیونکہ بقول مسیح پاک علیہ السلام کے

بلانے والا ہے سب سے پیارا ❊ اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

اور حضرت بیگم صاحبہ مرحومہ کو اپنے قرب خاص میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے قدموں میں جگہ دے اور آپ کے درجات بڑھاتا چلا جائے آمین — اس قرارداد تعزیت کی نقول سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور مندرجہ ذیل حضرات کی خدمت میں بھی ارسال کی جائیں۔ (۱) حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی (۲) حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ مدظلہا العالی (۳) حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی (۴) حضرت بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ (۵) حضرت ناظر صاحب خدمت درویشان ربوہ (۶) ادارہ الفضل ربوہ (۷) ادارہ بدر قادیان (۸) حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ (۹) محترم نواب زادہ مسعود احمد خان صاحب

قرارداد تعزیت منجانب مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

لندن سے بذریعہ فون یہ اندوہناک اطلاع موصول ہونے پر کہ ہمارے پیارے امام ہمام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مختصر بیماری سے بقضائے الٰہی مورخہ ۳ فتح ۱۳۶۰ ہش آٹھ بجے رات وفات پا گئی ہیں بہت دکھ اور صدمہ ہوا انا للہ وانا الیہ راجعون بزرگوں کا وجود جماعت کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں۔ رحمتوں۔ برکتوں کے حصول کا باعث ہوتا ہے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس خاندان کی بزرگ خاتون اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی بہو اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حرم محترم ہونے کے شرف سے مشرف تھیں موصوفہ ساری جماعت کے لئے بہت بڑا سہارا تھیں ان کی ذات والاصفات ساری جماعت کے لئے باعث عزت و شرف تھی۔ آپ کی اچانک وفات خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور ساری جماعت کے لئے ایک ناقابل بیان نقصان ہے اور ان کی وفات حسرت آیات سے ہر احمدی کو گہرا صدمہ ہوا ہے۔ ہم ممبران مجلس انصار اللہ مرکزیہ و لوکل مجلس انصار اللہ قادیان اور ہندوستان کے تمام ممبران مجالس انصار اللہ اس عظیم سانحہ ارتحال کے غم والم میں برابر کے شریک ہیں اور خدا کے حضور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جوارِ رحمت میں جگہ دے اور اس عظیم خلا کو اپنے فضل سے پُر فرمائے اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس عظیم صدمہ کو صبر و رضا سے برداشت کرنے کی طاقت بخشے آمین۔

شریک غم ممبران انصار اللہ بھارت

اس قرارداد تعزیت کی نقول سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور مندرجہ ذیل بزرگان و ادارہ اخبار الفضل و ادارہ اخبار بدر کو بھجوائی جائیں۔

حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ مدظلہا العالی حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ۔ حضرت ناظر صاحب خدمت درویشان ربوہ۔ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ قادیان۔

حضرت ناظر صاحب خدمت درویشاں سے درخواست ہے کہ جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے تعزیت فرمائیں۔

قرارداد تعزیت منجانب لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان بھارت

آج ۱۲/۱۰/۸۱ صبح ساڑھے دس بجے یہ اندوہناک اطلاع بذریعہ فون لندن سے موصول ہو کر نہایت درجہ حزن و ملال کا باعث ہوئی کہ کل شام آٹھ بجے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختصر سی علالت کے بعد ربوہ میں وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون ٥

آپ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا اور حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی صاحبزادی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت سیدہ اُم المومنین رضی اللہ عنہا کی نواسی تھیں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حرم محترم تھیں۔ آپ کا وجود سارے خاندان اور پوری جماعت کی عورتوں کے لئے انتہائی بابرکت تھا۔

آپ کی وفات حسرت آیات سے جماعت کے ہر فرد خصوصاً طبقہ خواتین کو جو شدید صدمہ پہنچا ہے ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ و جملہ ممبرات بھارت اپنے غمزدہ دلوں کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اظہار تعزیت کرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتی ہیں کہ وہ حضرت بیگم صاحبہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدموں میں جگہ عطا فرمائے اور اپنے فضل سے حضور کے دل کو تسکین عطا فرمائے نیز ساری اولاد کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔

پیش ہو کر فیصلہ ہوا کہ اس ریزولیشن کی نقول (۱) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (۲) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ (۳) حضرت بیگم صاحبہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ (۴) حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ (۵) صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب (۶) صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب (۷) صاحبزادہ مرزا نعمان احمد صاحب (۸) صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ (۹) صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ (۱۰) حضرت ناظر صاحب خدمت درویشان (۱۱) حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب اور (۱۲) اخبار بدر کو بھجوائی جائیں۔

(لجنہ اماء اللہ مرکزیہ و عہدیداران ممبرات لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ بھارت)

قرارداد تعزیت منجانب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ و مجالس بھارت

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا یہ ہنگامی اجلاس قادیان اور بھارت کی تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حرم محترم سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے اندوہناک سانحہ ارتحال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون

محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کو سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ و السلام کی نواسی "حجۃ اللہ" حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی دختر نیک اختر اور سیدنا حضرت المصلح الموعود کی بہو ہونے کا شرف حاصل تھا حضرت سیدہ ممدوحہ ۵ راگست ۱۹۳۴ء تا ۲ ر دسمبر ۱۹۸۱ء یعنی قریباً ۴۷ سال کا طویل عرصہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رفیقۂ حیات اور دستِ راست رہیں نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بابرکت دور خلافت میں بیرونی ممالک کے جتنے بھی اہم اور طویل سفر اختیار کئے اُن میں محترمہ حضرت سیدہ ممدوحہ کو حضور کی معیت اور تربیتی و تبلیغی اُمور میں بہترین معاون ہونے کا شرف حاصل ہوا اور بیرونی ممالک میں علاوہ دیگر کئی مساجد کے ۷۴۵ سال کے بعد اسپین میں پہلی مسجد کے سنگِ بنیاد کی تاریخی تقریب میں بھی شامل ہو کر سنگِ بنیاد نصب فرمانے کی سعادت حاصل ہوئی نیز تعلیمی منصوبہ کے تحت ہونہار احمدی طالبات کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نمائندگی میں تمغہ جات عطا فرمانے کا اعزاز بھی آپ کو حاصل ہوا۔

محترم حضرت صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کی حیثیت سے جو گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں اور جن پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے یہ بھی حضرت سیدہ ممدوحہ کی بہترین اور مثالی تربیت کا ثمرہ ہے۔

حضرت سیدہ ممدوحہ کی المناک وفات پر حضور انور کو جو صدمہ پہنچا ہے وہ الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں لیکن حضور اقدس سے زیادہ صبرِ جمیل کا مظاہرہ کرنے والا اور کون ہو سکتا ہے!

اس المناک سانحہ ارتحال پر ہم جملہ اراکین مجالس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھارت سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور آپ کے صاحبزادگان اور صاحبزادیوں اور جملہ افراد خاندان حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دست بدعا ہیں کہ اس صبر و ضبط کے نتیجہ میں بشری جوارح پر جو شدید اثرات پڑتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے جان و دل سے محبوب اور پیارے آقا کو ان سے محفوظ و مامون رکھے اور حضرت سیدہ ممدوحہ کو جنت نعیم اور روح و ریحان میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بروز کامل حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے قرب خاص میں بلند مقام عطا فرمائے آمین

ہم ہیں غمزدہ و درد افتادہ اراکین مجالس خدام الاحمدیہ مرکزیہ و بھارت

اس قرارداد تعزیت کی نقول سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ۔ محترم نواب زادہ مسعود احمد خان صاحب۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر خدمت درویشان ربوہ۔ محترم حضرت ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب اور ادارہ الفضل اور بدر کو بھجوائی جائیں۔

جماعت ہائے احمدیہ صوبہ کیرالہ میں

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کا نہایت کامیاب تبلیغی دورہ

★ مساجد کا افتتاح ★ دار التبلیغ کا سنگِ بنیاد ★ دیگر اہم جماعتی مصروفیات

رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی محمد عمر صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن مدراس

خدا تعالیٰ کا خاص فضل و کرم ہے کہ گذشتہ دنوں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چشم و چراغ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ امیر جماعت احمدیہ و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان اور محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان کے کیرالہ میں ورودِ مسعود سے صوبہ کی بعض جماعتوں کو فیضیاب ہونے کی توفیق ملی فالحمد للہ علیٰ ذٰلک

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ مورخہ ۴/۱۲/۸۱ کی شام کو مدراس تشریف لائے مقامی احباب و مستورات نے آپ کا نہایت والہانہ استقبال کیا۔ دوسرے دن مورخہ ۵/۱۲/۸۱ کو انفرادی ملاقاتوں کے علاوہ محترم موصوف نے مجلس عاملہ جماعت احمدیہ مدراس کو قیمتی نصائح اور مشوروں سے نوازا اُسی دن شام کے ۷½ بجے آنمحترم مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ و خاکسار مدراس سے روانہ ہو کر اگلے روز مورخہ ۶/۱۲/۸۱ بوقت صبح ۹ بجے ایرناکلم پہنچے۔ جہاں ایرناکلم اور کیرلہ کی مختلف جماعتوں سے تشریف لائے ہوئے احباب جماعت نے محترم مولوی محمد ابوالوفا صاحب انچارج مبلغ اور محترم ڈاکٹر منصور احمد صاحب صدر آل کیرلہ احمدیہ سنٹرل کمیٹی کی قیادت میں اپنے معزز مہمان کا شاندار استقبال کیا۔ ایرناکلم میں کچھ دیر قیام کرنے کے بعد قافلہ بذریعہ موٹر کار آلیپی کے لئے روانہ ہوا۔ اور جمعہ سے قبل وہاں پہنچ گیا۔

آلیپی (ALLEPPEY)

اس جگہ جماعت قائم ہوئے اگرچہ ایک بہت ہی مختصر عرصہ ہوا ہے تاہم اللہ تعالےٰ نے اس جماعت کو غیر معمولی ترقی عطا فرمائی ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب جب یہاں اکتوبر ۱۹۷۸ء میں پہلی مرتبہ تشریف لائے تھے تو کئی جگہوں پر مخالفین کی طرف سے بطور احتجاج کالی جھنڈیاں لگی ہوئی تھیں مگر آج کا منظر اس سے بالکل مختلف تھا۔ آج محترم موصوف کے استقبال کے لئے آلیپی اور دیگر جماعتوں سے آئے ہوئے کم و بیش ساڑھے تین صد احمدی قطار باندھے آپ کے استقبال کے لئے کھڑے تھے آپ کو پھولوں کا ہار پہنایا گیا اور نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر اسلامی نعروں سے آپ کا پُر جوش استقبال کیا گیا۔

محترم میاں صاحب جب یہاں پچھلی بار تشریف لائے تھے تو اس وقت ایک بوسیدہ ناریل کے پتّوں کی بنی ہوئی کچی مسجد تھی۔ مگر آج اس کی جگہ ایک نہایت خوبصورت تمام ضروریات سے آراستہ اور شاندار مسجد بنی ہوئی تھی۔ یہاں مسجد کے لئے زمین مکرم اے عبد القہار صاحب (کوئلون) نے خرید کردی تھی جس پر مسجد بنانے کے تمام اخراجات محترم ایم اے محمد صاحب (کوڈیا تھیور) نے برداشت کئے فجزاھما اللہ تعالیٰ۔

مسجد کی تعمیر کو رد کرنے کے لئے مخالفین کی طرف سے ایڑی چوٹی کا زور لگایا گیا اس کے لئے کئی مقدمات بھی دائر کئے گئے حتیٰ کہ جس دن مسجد کا افتتاح عمل میں آنا تھا اس دن بھی ایک stay order کے ذریعہ اس کو رد کرنے کی کوشش کی گئی لیکن بفضلہٖ تعالیٰ قدم قدم پر ان لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک الہام اِنِّی مُهِينٌ مَنْ اَرَادَ اِهَانَتَكَ کے مطابق ناکامی کا ہی منہ دیکھنا پڑا۔

محترم صاحبزادہ صاحب زیر لب دعاؤں کے ساتھ مسجد کا دروازہ کھول کر اندر تشریف لائے اور اس کے بعد تمام افراد اندر آئے خاکسار نے جمعہ کی پہلی اذان دی۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے موقعہ اور محل کے مطابق نہایت ایمان افروز خطبہ ارشاد فرمایا جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

"میرے دل و جان سے عزیز الیپی اور دیگر جماعتوں سے آئے ہوئے احمدی بھائیو! اللہ تعالیٰ آپ پر بے شمار فضل فرمائے آمین قرآن مجید میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے مومن بندے ہمیشہ میرے شکر گزار ہوتے ہیں آج بھی ہمارے دل اللہ تعالےٰ کے بے شمار شکر سے معمور ہیں کہ ایک ایسی جگہ جہاں نئی نئی جماعت بنی ہے خدا کے فضل و کرم سے ایک خوبصورت مسجد تعمیر کرنے کی توفیق ہمیں ملی ہے فالحمد للہ علیٰ ذٰلک

آپ نے مسجد کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے اس سلسلہ میں احباب کرام اور اسلاف صالحین کے نمونے بیان کئے آپ نے دُعا فرمائی کہ اس مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں جن دوستوں نے مختلف قسم کا تعاون دیا ہے اللہ تعالیٰ اُن کے اموال و نفوس میں اتنی برکت عطا فرمائے جس کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے آمین

آپ نے فرمایا کہ سیدنا حضرت رسول کریم صلعم کے ارشاد کے مطابق میں آج اس بات کا بھی اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ بے شک یہ مسجد جماعت احمدیہ کی ہے تاہم خدا کی عبادت کرنے والے ہر شخص کے لئے کھُلی ہے۔ آپ نے خطبہ جمعہ کے اختتام میں ابراہیمی دُعا رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ کے ساتھ مسجد کا افتتاح فرمایا۔

نماز جمعہ و عصر اور طعام سے فارغ ہونے کے بعد مسجد احمدیہ الیپی میں محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے ۵ نکاحوں کا اعلان فرمایا آنمحترم نے اس موقعہ پر نہایت ایمان افروز پیرائے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ملے ہوئے ایک خدائی وعدہ کے مطابق جماعت احمدیہ کے النفس و اموال میں خدا تعالیٰ کی طرف سے جو برکتیں نازل ہو رہی ہیں ان کا ذکر فرمایا خطبہ جمعہ کا ترجمہ مالایالم میں محترم مولانا محمد ابوالوفاء صاحب نے اور خطبۂ نکاح کا ترجمہ خاکسار نے کیا۔ جماعت احمدیہ الیپی کے کامیاب و بابرکت پروگرام کے بعد ہم لوگ ایرناکلم کے لئے روانہ ہوئے۔

ایرناکلم

یہ کیرلہ کا ایک مشہور شہر اور تجارتی مرکز ہے اس شہر میں بھی ہماری جماعت قائم ہوئے مختصر عرصہ ہی ہوا ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے حال ہی میں یہاں بھی ہمارا ایک مشن قائم ہو چکا ہے محترم حضرت صاحبزادہ صاحب کی تشریف آوری سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے یہاں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ آنمحترم نے اجلاس کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے ذمہ اتنا بڑا اور اہم کام سونپا گیا ہے جو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کا کام تھا وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ کے مطابق یہ آخری دور بھی درحقیقت نبی کریم صلعم کا دور ہے لہٰذا ہمیں اُسی رنگ میں قربانیاں اور مجاہدات کرنے ہیں۔ ہماری جماعت شروع ہی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہدایات کے مطابق قربانیاں کرتی چلی آرہی ہے جس کے نتیجہ میں بفضلہٖ تعالیٰ ہمارا یہ تجربہ ہے کہ جتنی زیادہ مخالفت ہوتی ہے اتنی زیادہ ہمیں کامیابی اور ترقی ہوتی ہے اس کی ایک تازہ مثال آلیپی کی جماعت ہے اس ضمن میں محترم حضرت میاں صاحب نے کئی اور ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

یہاں کے پروگرام سے فارغ ہو کر ہم ایک کار اور ایک جیپ کے ذریعہ کالی کٹ کے لئے روانہ ہوئے راستہ میں مکرم سی کے محمد علوی صاحب کی خواہش پر کچھ دیر کے لئے جماعت احمدیہ وانیمبلم میں رُکے دُعا کے بعد وہاں سے روانہ ہو کر رات کے قریباً ۱۰ بجے کالی کٹ پہنچے۔

کوڈیا تھیور

محترم میاں صاحب مورخہ ۸ نومبر کو صبح کالی کٹ سے ۲۰ میل فاصلہ پر واقع کوڈیا تھیور کے لئے روانہ ہوئے یہ جماعت اور یہاں کی مسجد ۱۹۶۴ء میں قائم ہوئی تھی اب پچھلے سال اس مسجد کو دو منزلہ بنایا گیا ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب کا نعرۂ تکبیر اور دیگر اسلامی نعروں سے استقبال کیا گیا۔ اس کے بعد ایک جلسہ عام منعقد ہوا خاکسار کی تلاوتِ قرآن مجید کے بعد مکرم مولوی شمس الدین کٹی صاحب معلم وقفِ جدید نے محترم صاحبزادہ صاحب کا تعارف کرایا۔

اس کے بعد محترم حضرت میاں صاحب نے موقعہ و محل کے مطابق نہایت اثر انگیز تقریر فرمائی جس میں واضح رنگ میں صداقت مسیح موعود علیہ السلام علیہ السلام پر روشنی ڈالی اس موقع پر کثیر تعداد میں غیر از جماعت افراد بھی موجود تھے۔ اس کے بعد مسجد کے اندر ایک تربیتی اجلاس کو مخاطب کرتے ہوئے صاحب موصوف نے احباب جماعت کو قیمتی نصائح سے نوازا اور احمدیوں کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ ہر دو تقریروں کا خاکسار نے ترجمہ کیا۔

یہاں کے دیگر پروگراموں سے فارغ ہو کر ہم کالی کٹ کے لئے روانہ ہوئے۔

دار التبلیغ کا سنگِ بنیاد

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کالی کٹ ایک مستعد جماعت ہے یہاں مسجد احمدیہ کے طور پر ایک عمارت کو استعمال کیا جا رہا ہے لیکن جگہ کی تنگی اور کاموں کی وسعت کے پیشِ نظر

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے صد سالہ احمدیہ جوبلی سکیم کے تحت ۱/۲ ایکڑ زمین خریدی گئی تھی یہ جگہ قلب شہر میں ہونے کی وجہ سے بہت ہی باموقع ہے۔ یہاں مسجد احمدیہ اور دار التبلیغ تعمیر کرنے کے لئے سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب مورخہ ۸/۱۱/۸۱ کی شام بوقت ۱/۲-۴ بجے عمل میں آئی مقام تقریب کو بہت مزین کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں شرکت کے لئے مالابار کی مختلف جماعتوں سے کافی تعداد میں احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔

یہ تقریب محترم مولانا محمد ابو الوفاء صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ سب سے پہلے مکرم عبد الشکور صاحب نے قرآن مجید کی اُن آیات کی تلاوت کی جو تعمیر کعبہ کے موقع پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاؤں پر مشتمل تھیں اس کے بعد صاحب صدر نے ان آیات کا ترجمہ سنایا۔ محترم کنجامو صاحب صدر جماعت احمدیہ کالی کٹ نے استقبالیہ ایڈریس پڑھا جس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب سنگِ بنیاد رکھنے کے مقام پر تشریف لے گئے آپ نے سورۃ فاتحہ درود شریف اور ابراہیمی دعاؤں کے ساتھ بنیاد میں پہلی اینٹ نصب فرمائی لبعدہٗ علی الترتیب محترم مولانا محمد ابو الوفا صاحب خاکسار (مبلغ مدراس)، محترم صدیق امیر علی صاحب، مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب، مکرم اے پی کنجامو صاحب، مکرم ایم اے محمد صاحب، مکرم ایم محی الدین کویا صاحب، مکرم این کنجی احمد صاحب، مکرم ٹی کے محمود صاحب اور مکرم ای طاہر صاحب نے ایک ایک اینٹ رکھی۔

سنگِ بنیاد رکھنے کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ایک روح پرور تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے آپ سب کو اپنے اس گھر کی تعمیر کے آغاز کے سلسلہ میں اس جگہ جمع ہونے کی توفیق دی ہے۔ ہماری ذمہ داریاں چونکہ بہت عظیم ہیں اس لئے سب سے پہلے خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کریں کہ وہ ہمیں اس بابرکت کام کے کرنے کی توفیق دے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر کعبہ کے موقع پر منجملہ دیگر دعاؤں کے یہ دعا بھی فرمائی تھی کہ خدایا تو اپنے اس گھر کو امن کی جگہ بنانے کی توفیق دے کہ لوگ بار بار یہاں آئیں اور یہ امن و امان کا مرکز بن جائے مگر افسوس کہ اسی قرآن کو ماننے والے ان مقدس مقامات کو فتنہ و فساد کی آماجگاہ بناتے ہیں۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے دورانِ تقریر فرمایا کہ ہمیں محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف ممالک میں مساجد تعمیر کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔

اس سلسلہ میں آپ نے سپین میں ۷۵۰ سال کے بعد پہلی مسجد کی تعمیر کے پس منظر کا نہایت ایمان افروز رنگ میں ذکر فرمایا اس تقریر کا ترجمہ محترم صدیق امیر علی صاحب نے کیا۔

بعدہٗ مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب صدر آل کیرلا احمدیہ سنٹرل کمیٹی محترم صدیق امیر علی صاحب اور خاکسار محمد عمر مبلغ مدراس نے مختصر تقاریر کیں۔ مکرم ایم پی کویا صاحب کے شکریہ کے بعد محترم حضرت میاں صاحب نے ایک پُر سوز اور لمبی دُعا فرمائی اس تقریب کے آخر میں تمام سامعین کی چائے اور لوازمات سے تواضع کی گئی۔

مورخہ ۸/۱۱/۸۱ کی شام کو مدرسہ احمدیہ کالیکٹ میں محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے احمدی مستورات کو مخاطب کرتے ہوئے لجنہ اماء اللہ کے قیام کی غرض اور ان کی ذمہ داریوں کی طرف روشنی ڈالی۔

اسی دن شام کو بعد نماز مغرب و عشاء دار التبلیغ کالیکٹ میں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا محترم مولوی محمد ابو الوفا صاحب کی تلاوت قرآن کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلام نے نیّت کی درستی پر بہت زور دیا ہے آپ نے حدیث نبوی انما الاعمال بالنیات کی بہترین تشریح کرتے ہوئے صحابہ کرامؓ کے کئی ایمان افروز واقعات بیان فرمائے اسی تسلسل میں آپ نے فرمایا کہ ہماری نیّت بھی ہمیشہ یہ ہونی چاہیئے خدا تعالیٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ابتدائی زمانہ کے صحابہؓ کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے محترم موصوف نے فرمایا کہ ان بزرگان کے جانشین ہونے کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو مقام عطا فرمایا ہے اس کے مطابق آپ کو بھی اپنے اموال اوقات جذبات اور نفوس کو قربان کرنا چاہیئے۔ نتیجۃً اللہ تعالیٰ آپ کو اور زیادہ انعامات اور برکات عطا فرماتا رہے گا۔ آپ کی تقریر کا ترجمہ ساتھ کے ساتھ محترم صدیق امیر علی صاحب کرتے رہے۔

پینگاڈی

کالی کٹ کے نہایت کامیاب پروگرام کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب مع محترمہ بیگم صاحبہ و دیگر اراکین وفد صبح کے وقت روانہ ہو کر قبل از ظہر پینگاڈی پہنچے۔ مسجد احمدیہ پینگاڈی کے باہر احباب نے آپ کا پُر جوش نعروں کے ساتھ استقبال کیا۔

اُسی دن شام کو بعد نماز مغرب و عشاء مسجد احمدیہ میں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں خطاب کرتے ہوئے محترم صاحبزادہ صاحب نے خدام الاحمدیہ کی عظیم ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔ آنمحترم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک الہام کل برکۃ من محمد صلی اللہ علیہ وسلم فتبارک من علم وتعلم کی روشنی میں بتایا کہ ہر قسم کی خیر و برکت حضرت خاتم النبیین صلعم اور آپ کے روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ منسلک ہونے سے وابستہ ہے اس تقریر کا ترجمہ بھی محترم صدیق امیر علی صاحب نے کیا۔

مورخہ ۱۰/۱۱/۸۱ کو محترم صاحبزادہ صاحب نے کھانسی اور فلو کے باعث اپنی علالتِ طبع کے باوجود احباب جماعت کو انفرادی و اجتماعی ملاقات کا شرف بخشا۔

جلسہ عام

اسی دن بعد نماز مغرب و عشاء مسجد احمدیہ کے باہر وسیع پیمانے پر ایک جلسہ عام محترم مولانا محمد ابو الوفاء صاحب کی زیر صدارت تلاوتِ قرآن مجید کے ساتھ شروع ہوا۔ مکرم کنجی احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ نے اپنی استقبالیہ تقریر میں محترم صاحبزادہ صاحب کا تعارف کرایا۔ محترم صاحب صدر نے اپنی تقریر میں خلافت کی ضرورت و اہمیت اور اس کی برکات کے موضوع پر اور خاکسار نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوع پر تقاریر کیں۔

بعدہٗ محترم صاحبزادہ صاحب نے حدیث قدسی لولاک لما خلقت الافلاک کی نہایت دلنشین پیرائے میں وضاحت فرمائی اور بتایا کہ اس تمام کائنات کی پیدائش کی اصل غرض حضرت رسول کریم صلعم کی ذاتِ مقدس ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نبی کریم صلعم کے ساتھ خدا تعالیٰ کو کتنی محبت اور پیار ہے اسی ضمن میں آپ نے مختلف تاریخی واقعات بیان کرنے کے بعد اس زمانہ کے مامور من اللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ خدا تعالیٰ کے پیار و محبت والے سلوک کی کئی مثالیں بیان کر کے آپ کی صداقت اپنے مخصوص اندازِ بیان کے ذریعہ ثابت فرمائی۔ آپ کی تقریر اور اجتماعی دُعا کے بعد یہ جلسہ عام نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ اسی دن شام کو محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے لجنہ اماء اللہ کو مخاطب کرتے ہوئے انہیں قیمتی نصائح سے نوازا۔

کوڈالی

مورخہ ۱۱/۱۱/۸۱ کی صبح محترم موصوف جماعت احمدیہ کوڈالی میں پہنچے مدرسہ احمدیہ کوڈالی کے باہر احباب نے اسلامی نعروں سے آپ کا پُر جوش استقبال کیا۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک تربیتی اجلاس محترم مولوی محمد ابو الوفا صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ شروع ہوا۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے موقعہ و محل کے مطابق نہایت برجستہ تقریر فرمائی۔ تقریر کا ترجمہ محترم صدیق امیر علی صاحب نے کیا بعدہٗ آپ وہاں سے روانہ ہو کر مٹانور پہنچے۔

مٹانور

مٹانور میں محترم ڈاکٹر بی منصور احمد صاحب صدر آل کیرالہ احمدیہ ایسوسی ایشن کے علاوہ دو احمدی خاندان مقیم ہیں جو جماعت احمدیہ کوڈالی سے منسلک ہیں یہاں پر محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے اپنے خرچ پر ایک دار التبلیغ تعمیر کیا ہے محترم صاحبزادہ صاحب نے پُر سوز دعاؤں کے ساتھ اس کا افتتاح فرمایا۔ اس موقعہ پر ایک شخص کو قبول احمدیت کی توفیق ملی دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہاں جلد ہی ایک مضبوط جماعت قائم فرمائے آمین۔

کینانور

مٹانور سے فارغ ہو کر مغرب تک کینانور پہنچے وہاں مسجد احمدیہ میں ایک تربیتی اجلاس عزیزم ناصر احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ شروع ہوا مکرم محمود حاجی صاحب نائب صدر نے استقبالیہ تقریر کی۔ ازاں بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے نہایت دلولہ انگیز اور ایمان افروز تقریر فرمائی جس میں آپ نے خلافت احمدیہ کے رفیع الشان اور مخصوص مقام کو مختلف ایمان افروز تاریخی واقعات کی روشنی میں واضح کیا آپ کی تقریر اتنی پُر اثر تھی کہ اکثر سامعین کے آنسو نکل رہے تھے اجتماعی دعا کے ساتھ یہ بابرکت اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اس اجلاس کے بعد محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے مستورات سے خطاب فرماتے ہوئے انہیں لجنہ اماء اللہ کے قیام کے مقصد اور ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

کدلائی

محترم میاں صاحب، محترمہ بیگم صاحبہ اور چند احباب جماعت کینانور پر مشتمل قافلہ نیل

(باقی صفحہ ۹ پر دیکھیں)

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کا

حیدرآباد میں ورود اور اہم جماعتی مصروفیات

رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ انچارج حیدرآباد (اے پی)

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے جماعت ہائے احمدیہ آندھرا پردیش کو ایک دفعہ پھر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بابرکت افراد سے شرف ملاقات حاصل کرنے اور ان کی زرّیں نصائح سے مستفید ہونے کا موقع عطا فرمایا الحمد للہ

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ کیرالہ کے دورہ کے بعد حیدرآباد تشریف لائے مورخہ ۱۵/۱۱/۸۱ کو مدراس ایکسپریس کے ذریعہ سکندرآباد پہنچنے پر سکندرآباد کے احباب جماعت نے محترم سیٹھ یوسف احمد صاحب الٰہ دین قائم مقام صدر جماعت کی قیادت میں آپ کا پرتپاک استقبال کیا اور اس موقعہ پر احباب نے صاحبزادہ صاحب کی اور احمدی خواتین نے محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ کی گلپوشی کی سکندرآباد سے ٹرین جب حیدرآباد اسٹیشن پر پہنچی تو حیدرآباد، یادگیر، شادنگر اور مضافات سے آئے ہوئے سینکڑوں کی تعداد میں افراد جماعت نے فلک شگاف نعروں کی گونج میں اپنے قابل صد احترام مہمان کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت حیدرآباد نے آنمحترم کی اور محترمہ اعظم النساء بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حیدرآباد نے محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ کی گلپوشی کی۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے ناسازی طبع کے باوجود افراد جماعت سے مصافحہ و معانقہ فرمایا فجزاہ اللہ احسن الجزاء

اسٹیشن سے آپ بنجارہ ہلز تشریف لے گئے جہاں محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب احمدی امیر جماعت احمدیہ یادگیر کی کوٹھی "بیت النور" میں آپ کے قیام کا انتظام تھا حیدرآباد میں اپنے قیام کے دوران محترم صاحبزادہ صاحب اور محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ افراد جماعت کے گھروں میں اُن کے حالات دریافت کرنے کے لئے تشریف لے گئے آپ نے بعض بیماروں کی عیادت بھی فرمائی فجزاھا اللہ خیراً

سکندرآباد میں تربیتی جلسہ

مورخہ ۱۸/۱۱/۸۱ کو بعد نماز عصر لجنہ اماء اللہ سکندرآباد نے الٰہ دین بلڈنگس میں ایک جلسہ منعقد کیا جس میں محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے لجنات کو زرّیں نصائح سے نوازا۔ اسی روز بعد نماز مغرب جماعت احمدیہ سکندرآباد نے ایک تربیتی جلسہ منعقد کیا جس میں مکرم محمد حنیف صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم مقصود احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم سیٹھ علی محمد الٰہ دین صاحب نے محترم صاحبزادہ صاحب کی تشریف آوری پر اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے افراد جماعت کو اپنے بصیرت افروز اور وجد آفریں خطاب سے نوازا آپ کی تقریر کے بعد محترم سیٹھ یوسف احمد الٰہ دین صاحب نے آپ کی گلپوشی کی اور شکریہ ادا کیا آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب نے دعا فرمائی اور عشاء کی نماز پڑھانے کے بعد حیدرآباد تشریف لے گئے۔

خطبہ جمعہ

مورخہ ۲۰/۱۱/۸۱ کے اخبار سیاست۔ ملاپ اور منصف میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی آمد کے متعلق جلی سرخیوں کے ساتھ آپ کے تفصیلی پروگراموں کی خبریں شائع ہوئیں جس میں اس امر کا بھی اظہار تھا کہ آنموصوف آلیپی (کیرالہ) میں مسجد کا افتتاح فرمانے کے بعد حیدرآباد تشریف لا چکے ہیں اور آج احمدیہ جوبلی ہال میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمائیں گے اور ہونہار طلبہ کو انعامات بھی عطا کریں گے چنانچہ ۲۰ نومبر کو محترم صاحبزادہ صاحب نے احمدیہ جوبلی ہال میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا افراد جماعت سے جوبلی ہال بھرا ہوا تھا۔ اس موقعہ پر آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی اہم تحریکات کو پیش کرکے اُن پر عمل کرنے کی طرف احباب جماعت کو تلقین فرمائی۔ نیز صحابہ کرامؓ کی عظیم الشان قربانیوں کی مثال دے کر احباب جماعت کو بھی اس نوع کی قربانیوں کے لئے تیار رہنے کی تلقین فرمائی۔

عظیم الشان جلسہ

اسی روز بعد نماز مغرب احمدیہ جوبلی ہال میں مشترکہ جلسے کا اہتمام کیا گیا تھا جس کے جملہ انتظامات مجلس خدام الاحمدیہ نے کئے چنانچہ ٹھیک پونے سات بجے محترم صاحبزادہ صاحب کی زیر صدارت اجلاس کا آغاز ہوا مکرم عظیم الدین صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم سید شجاعت حسین صاحب کی نظم خوانی کے بعد محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد نے محترم صاحبزادہ صاحب کی گلپوشی کی ازاں بعد حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت تعلیمی منصوبہ کے تحت ۹ ہونہار طلبہ کو محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب انصاری کی جانب سے اور دس اطفال کو حفظ قرآن مجید کے سلسلہ میں مکرم بشیر الاسلام صاحب کی جانب سے محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے۔ تقسیم انعامات کے بعد مکرم مظاہر احمد صاحب نے نظم پڑھی بعدہٗ محترم صاحبزادہ صاحب نے بصیرت افروز خطبۂ صدارت ارشاد فرمایا جس میں آپ نے افراد جماعت کو قیمتی نصائح سے نوازا اور مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد کی حسن کارکردگی پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ انہیں قربانیوں کے میدان میں آگے بڑھنے کی پُراثر تلقین فرمائی۔

آپ کے اس دلنشین خطاب کے بعد محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب نے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کی خدمت میں شکریہ ادا کرتے ہوئے افراد جماعت احمدیہ حیدرآباد کے قربانیوں کے میدان میں مزید آگے بڑھنے کی توفیق پانے کے لئے دعا کی درخواست کی جس کے جواب میں محترم صاحبزادہ صاحب نے افراد جماعت کو مالی قربانیوں میں اپنے معیار کو مزید اونچا کرنے کی پُر زور تحریک فرمائی اور اجتماعی دعا فرمائی۔ جلسہ کے اختتام پر تین گروپ فوٹو لئے گئے اور چائے اور لوازمات سے احباب کی تواضع کی گئی

ناصرات الاحمدیہ کا اجتماع:

مورخہ ۲۱ نومبر دو بجے دوپہر ناصرات الاحمدیہ حیدرآباد و سکندرآباد کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا جس میں محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ نے شرکت فرمائی اور قیمتی نصائح سے نوازا۔

مورخہ ۲۲ نومبر کو محترم صاحبزادہ صاحب اور محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ کی قادیان کے لئے روانگی تھی بوقت روانگی حیدرآباد و سکندرآباد و یادگیر اور مضافات کے کثیر التعداد احباب و مستورات نے محترم اور بزرگ مہمانوں کو الوداع کیا۔

صوبہ کیرالہ کا تربیتی دورہ: بقیہ صفحہ (۸)

از دوپہر کنیانور سے پانچ میل دوری پر واقع جماعت کڈلائی میں پہنچا۔ ظہر و عصر کی نماز کے بعد محترم موصوف نے تقریر کرتے ہوئے احمدیت کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی باہمی اخوت و محبت کا دلنشین پیرائے میں ذکر کرتے ہوئے اس ضمن میں احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ یہاں کے پروگرام سے فارغ ہوکر محترم میاں صاحب۔ محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ اور خاکسار کنیانور سے ۳½ بجے شام مدراس کے لئے روانہ ہوئے آنمحترم کو الوداع کہنے کے لئے ریلوے سٹیشن پر کثیر تعداد میں احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔ دوسرے دن مورخہ ۱۳ نومبر کی صبح مدراس پہنچے یہاں بھی محترم مہمانوں کے استقبال کے لئے احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔

اُس دن چونکہ جمعۃ المبارک تھا اس لئے خطبہ جمعہ میں محترم صاحبزادہ صاحب نے احباب جماعت کو ان کی اہم جماعتی ذمہ داریوں کی طرف نہایت پُر زور انداز میں توجہ دلائی اور بعد نماز جمعہ ایک تربیتی اجلاس کو خطاب فرمایا۔ اس موقعہ پر لجنہ اماء اللہ کی طرف سے علیحدہ ایک اجلاس منعقد ہوا تھا جس میں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے مخاطب کرتے ہوئے زرّیں نصائح سے نوازا۔

دوسرے دن مورخہ ۱۴/۱۱/۸۱ کو ۴½ بجے شام محترم صاحبزادہ صاحب اور محترمہ بیگم صاحبہ مدظلہا حیدرآباد کے لئے روانہ ہوئے۔ الوداع کہنے کے لئے کثیر تعداد میں احباب و مستورات سٹیشن پر موجود تھے بحیثیت مجموعی محترم موصوف کا یہ دورہ نہایت بابرکت اور ہر جہت سے کامیاب ثابت ہوا دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاندانِ مقدس کے ان قیمتی وجودوں کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور صحت و تندرستی والی فعال اور لمبی عمر عطا فرمائے آمین۔

بدر کی توسیع اشاعت میں حصہ لینا ہر احمدی کا جماعتی فرض ہے

منظوری انتخاب عہدیداران جماعت احمدیہ بھارت

مندرجہ ذیل عہدیداران کی منظوری ۳۰ اپریل ۱۹۸۳ء تک کے لئے دی جاتی ہے اللہ تعالیٰ ان عہدیداران کو بہتر رنگ میں خدمتِ سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے آمین

ناظر اعلیٰ قادیان

جماعتِ احمدیہ کانپور

صدر	مکرم محمد لطیف صاحب
سیکرٹری مال	" محمد احمد صاحب سرلیجہ
" تبلیغ	" محمد شفیع صاحب صدیقی
" امور عامہ	" محمد حنیف خان صاحب
" ضیافت	" محمد فرید صاحب سرلیجہ
امام الصلوٰۃ	" محمد شفیع صاحب صدیقی

جماعت احمدیہ راورکیلہ

صدر و سیکرٹری مال	مکرم شریف احمد خان صاحب
نائب صدر و سیکرٹری تبلیغ	" سید سعید احمد صاحب ایم اے ایل ایل بی
سیکرٹری امور عامہ	" عبد الصمد خان صاحب
" وقف جدید	" جمال محمد صاحب
" تحریک جدید	" ابراہیم خان صاحب
" تعلیم و تربیت	" شیخ روزاب صاحب

جماعت احمدیہ پالگھاٹ

صدر	مکرم پی-پی محمد صاحب
سیکرٹری	" ایس کے محمد صاحب

جماعت احمدیہ [illegible]

سیکرٹری امور عامہ	مکرم ایوب خان صاحب

جماعت احمدیہ بانبگا گوڑا

صدر	مکرم منور علی خان صاحب ایڈووکیٹ (ریٹائرڈ)
جنرل سیکرٹری	" مرزا امجد علی بیگ صاحب
سیکرٹری مال	" عبد اللطیف خان صاحب ایم اے
" تعلیم و تربیت	" مصاحب علی خان صاحب
" تبلیغ	" مرزا اختر علی بیگ صاحب

جماعت احمدیہ شاہ آباد

صدر	مکرم فاروق احمد صاحب
سیکرٹری مال	" سلطان احمد صاحب
" تبلیغ-تحریک جدید وقف جدید	مکرم کلیم احمد صاحب ناصر

ولادتیں

● — میرے بیٹے عزیزم منیر احمد خادم کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۲۵/۱۱/۸۱ کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے از راہ شفقت بچی کا نام "صالحہ" تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم قریشی فضل حق صاحب درویش کی نواسی ہے۔

خاکسار: بشیر احمد خادم درویش قادیان

● — مکرم محمد صادق صاحب صدر جماعت احمدیہ جڑچرلہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۳۰/۱۱/۸۱ کو پہلا نواسہ عطا فرمایا ہے نومولود مکرم رشید احمد خان صاحب مرحوم صدر جماعتِ احمدیہ عادل آباد کا پوتا ہے اور محمد فاروق احمد خان صاحب عادل آباد کا بیٹا ہے۔

خاکسار: حمید الدین شمس مبلغ سلسلہ احمدیہ حیدرآباد

● — اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم سیٹھ عبد الرحیم صاحب کو مورخہ ۲۸/۹/۸۱ کو نبیرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان نے نومولود کا نام "طلحہ" تجویز فرمایا ہے نومولود مکرم سیٹھ عبد الحمید صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم غلام مہدی صاحب بھدرک کا نواسہ ہے اس خوشی کے موقعہ پر نومولود کی دادی مکرمہ نجم النساء صاحبہ نے مبلغ ۲۵/- روپے امانتِ بدر میں ادا کئے ہیں فجزاھا اللہ خیراً۔

خاکسار: سید انوار الدین احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ سونگھڑہ

قارئین کرام سے ہر سہ نومولودین کے نیک صالح و خادم دین ہونے اور صحت و عافیت والی درازی عمر پانے کے لئے دعا کی درخواست ہے (ادارہ)

اعلان نکاح

مورخہ ۱۵/۱۱/۸۱ کو بمقام چنتہ کنٹہ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدرآباد نے عزیزہ شوکت جہاں سلمہا بنت مکرم سراج احمد صاحب ساکن چنتہ کنٹہ (آندھرا پردیش) کا نکاح مبلغ گیارہ صد پچیس (۱۱۲۵/-) روپے حق مہر پر عزیز محمود احمد صاحب بابو ساکن چنتہ کنٹہ کے ہمراہ پڑھا۔ خوشی کے اس موقعہ پر طرفین نے بطور شکرانہ مختلف مدات میں مبلغ یکصد روپے ادا کئے ہیں فجزاھم اللہ خیراً۔ احباب سے اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ایڈیٹر بدر)

دعائے مغفرت

(۱) مکرم سید بشیر احمد صاحب مقیم لندن کی اہلیہ محترمہ سیدہ زینب قدسیہ صاحبہ مورخہ ۲۸/۱۰/۸۱ کو لندن میں وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون

مورخہ ۳۰/۱۰/۸۱ کو بعد نماز جمعہ مسجد فضل لندن کے بڑے ہال میں محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے کثیر التعداد احمدی احباب و مستورات کی معیت میں مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھی۔ اسی روز مکرم سید صاحب موصوف بذریعہ طیارہ مرحومہ کا تابوت لے کر کراچی اور وہاں سے مورخہ ۲/۱۱/۸۱ کو ربوہ پہنچے۔ یکم نومبر کو سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے اختتام پر ایک جم غفیر کی معیت میں نماز جنازہ ادا کی۔ بعدہ مرحومہ کو موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں سپرد خاک کیا گیا قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے بلندی درجات سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(۲) مکرم ڈاکٹر عطاء اللہ خان صاحب درگ مقیم لیبیا کی اہلیہ محترمہ نصرت اللہ بیگم صاحبہ ماہ اکتوبر کے دوران ربوہ میں وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ نہایت نیک، خوش اخلاق، احمدیت کی فدائی اور خاندان حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے حد درجہ محبت و عقیدت رکھنے والی خاتون تھیں اور مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کے برادر اکبر مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے انچارج وقف جدید قادیان کی اہلیہ اول کی چھوٹی بہن تھیں۔ دونوں بھائیوں کے نکاح بھی مورخہ ۲۵/۱۲/۱۹۴۲ کو ایک ساتھ مسجد مبارک قادیان میں ہوئے تھے مرحومہ چونکہ موصیہ تھیں اس لئے بہشتی مقبرہ ربوہ میں ان کی تدفین عمل میں آئی مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور چار بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ جنت الفردوس میں بلندیٔ درجات سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے آمین

(ایڈیٹر بدر)

درخواستہائے دعا

● — مکرم ڈاکٹر محمد عابد صاحب قریشی جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ شاہجہانپور کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے علیل ہیں مکرم ڈاکٹر صاحب [illegible] کا بھی ارادہ رکھتے ہیں موصوف بغرض تحریک دعا مختلف مدات میں مبلغ ۳۵ روپے ادا کرتے ہوئے والدہ محترمہ کی کامل صحت و شفایابی اور سفر قادیان [illegible] بابرکت ہونے کے لئے ● — مکرم قریشی سعید احمد صاحب درویش کی بھتیجی عزیزہ [illegible] پنڈلی کی ہڈی میں موٹر سے گر جانے کی وجہ سے فریکچر آگیا ہے [illegible] موصوف عزیزہ کی کامل صحت و شفایابی اور اپنے بڑے بھائی مکرم قریشی [illegible] صاحب ربوہ کی [illegible] اور درازی عمر کے لئے ● — مکرم شیخ صادق علی صاحب [illegible] جماعت احمدیہ تانبر کوٹ کے ایک مخلص احمدی مکرم لطف الرحمٰن خان صاحب کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے

● — محترمہ نجمہ منورہ صاحبہ مقیم انگلینڈ اپنی بچی کی کامل صحت و شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے

● — مکرم محمود احمد صاحب ہندرگ صدر جماعت احمدیہ تیاپور کاروبار میں ترقی اور دینی و دنیوی ترقیات کے حصول کے لئے ● — مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ سلسلہ مقیم بھدرواہ اپنے بھانجے عزیز نور احمد ڈار ناصر آباد اور جماعت احمدیہ یاری پورہ کے دو احمدی بچوں عزیز خورشید احمد و عزیزہ نصرین بانو سلمہا کی بی اے کے مختلف امتحانات میں نمایاں کامیابی نیز عزیز عبد الرشید ڈار ناصر آباد جو امسال ایم بی بی ایس کے لئے سلیکٹ ہوئے ہیں کی اعلیٰ ترقیات کے لئے ● — محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد کی والدہ محترمہ شدید طور سے بیمار ہیں۔ محترمہ موصوفہ کی کامل صحت و شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے

● — جماعت احمدیہ کیرنگ کے ایک نادار احمدی بچے عزیز جبار خان کو پاگل کتے نے کاٹ لیا ہے عزیز مذکور دو روپے صدقہ ادا کر کے اپنی کامل شفایابی کے لئے ● — اور مکرم عبد الحمید صاحب ٹاک یاری پورہ (کشمیر) اپنے بھتیجے عزیز عبد الرب ٹاک کی فسٹ ٹی-ڈی-سی کے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(ادارہ)

احمدیہ مسلم کیلنڈر

برائے سال ۱۹۸۲ء مطابق ۱۳۶۱ ہش ۱۴۰۲-۱۴۰۳ ہجری قمری

انشاء اللہ تعالیٰ احمدیہ مسلم کیلنڈر برائے سال ۱۹۸۲ء اس مرتبہ بھی بسم اللہ اور کلمہ طیبہ سے اپنی پیشانی کو مزین کرتے ہوئے تصویر منارۃ المسیح کو دائیں لوائے احمدیت کو بائیں۔ درمیان میں اُوپر نیچے خانہ کعبہ اور شبیہہ مبارک سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ ظاہر کرے گا ـــــ تصاویر کے درمیان سیدنا حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مع اُردو ترجمہ جس میں مجددین کی آمد کا ذکر ہے۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات میں سے دو اقتباسات مع ترجمہ انگریزی ہوں گے جن میں حضور علیہ السلام نے مجددِ وقت ہونے کا دعویٰ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بیعت لینے کے حکم کو بیان فرمایا ہے۔

تصویر منارۃ المسیح اور لوائے احمدیت کے نیچے حکومتی اور جماعتی تعطیلات کی تفصیل ہوگی۔

نیچے کے حصہ میں اُردو اور انگریزی میں "سن عیسوی"۔ "ہجری قمری" اور "ہجری شمسی" کے مہینوں کے نام۔ ہفتہ کے دنوں کے نام دائیں طرف عربی اور فارسی میں بائیں طرف انگریزی اور اُردو میں ہوں گے۔

تاریخیں جلی۔ اتوار۔ جمعہ اور دیگر تعطیلات رنگوں کے فرق سے واضح ہوں گی۔

کیلنڈر گزشتہ سال کی طرح ایک شیٹ ۲۰ × ۳۰ سائز میں عمدہ کاغذ پر طبع ہوا ہے۔

ہدیہ فی کیلنڈر -/۲ روپے۔ اخراجات ڈاک بذمہ خریدار ہوں گے۔ احباب قبل از وقت آرڈر بُک کروالیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

افسوس! مکرم فتح محمد صاحب اسلم درویش وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

قادیان ۳ر فتح (دسمبر)۔ افسوس کہ آج بوقت شام مکرم فتح محمد صاحب اسلم درویش قادیان میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ایک لمبے عرصہ سے دمہ کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ عرصہ قریباً ڈیڑھ سال سے مرض نے بہت زیادہ شدت اختیار کر لی تھی۔ جس کی وجہ سے جسمانی کمزوری اور ضعف میں اضافہ ہوتا رہا۔ علاج کی ہر ممکن تدبیر عمل میں لائی گئی۔ تاہم اللہ تعالیٰ کی تقدیر غالب آئی۔ اور مرحوم اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

مرحوم ابتدائی درویشوں میں سے تھے۔ ۱۹۴۷ء میں دیہاتی مبلغین کی کلاس میں شامل ہوئے۔ اور کافی عرصہ بطور مبلغ خدمات انجام دیں۔ اس کے بعد قادیان آکر دفتر زائرین میں خدمت کرتے رہے۔ مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ، ایک لڑکا مبارک احمد اسلم اور دو لڑکیاں بطور یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریقِ رحمت کرے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اَللّٰھُمَّ اٰمِین۔

أفضل الذكر لا إله إلا الله
حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

منجانب:- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ۔ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.
PH. – 275475.
RESI. 273903.
CALCUTTA – 700073

"چاہیئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"
(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

منجانب:- تپسیا ربر ورکس
۸۲ تپسیا روڈ۔ کلکتہ ۳۹

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"
(حضرت امام جماعت احمدیہ)

پیشکش:- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ تپسیا روڈ۔ کلکتہ ۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS,
2 – TOPSIA ROAD CALCUTTA – 39.

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے "آٹو ونگس" کی خدمات حاصل فرمائیے

AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY
MADRAS – 600004.
PHONE NO. 76360.

"آٹو ونگس"

"اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ"
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے
(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

PHONE 23-9302.
THE JANTA
CARD BOARD BOX MFG. CO.
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD,
CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA – 700072

پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ)

منجانب :- احمدیہ مسلم مشن - ۲۰۵ نیو پارک سٹریٹ - کلکتہ ۷۰۰۰۱۷ - فون نمبر ۴۳۴۷۱۷

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے"

ارشاد حضرت ناصر الدین ایدہ اللہ الودود

ریڈیو - ٹی وی - بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس

(ڈرائی اینڈ فرش فروٹ کمیشن ایجنٹ)

غلام محمد اینڈ سنز پادی پورہ کشمیر - ۱۹۲۲۳۲

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم :-

"لوگو! تم پر سچ بولنا فرض ہے۔ کیونکہ سچ بولنا نیکی کی جانب راہ نمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔"
(بخاری و مسلم)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام :-

"جب تک انسان نفسانی اغراض سے علیحدہ نہ ہو جو راست گوئی سے روک دیتے ہیں تب تک حقیقی طور پر راست گو نہیں ٹھہر سکتا۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی ص ۱۰۲)

پیشکش محمد امان اختر - نیاز سلطانہ پارٹنرز "موسٹر کنگ"
۳۲ - سیکنڈ لین روڈ - سی آئی ٹی کالونی - مدراس - ۶۰۰۰۰۴

حیدر آباد میں فون - ۴۲۲۰۱

لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش، قابلِ بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

حیدر آباد موٹر ورکس

نمبر ۱-۸/۲۵۸-۵-۶ آغا پورہ - حیدر آباد - ۵۰۰۰۰۱

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS.
PHONES:- 52325/ 52686 P.P.

پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیدر سول اور ربر شیٹ کے سینڈل - زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز

ورائٹی

چپل پروڈکٹس

مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز :-

۲۹/۴۲ مکھنیا بازار - کانپور (یو۔پی)

تار کا پتہ: "AUTOCENTRE"
ٹیلیفون نمبر: 23-5222 / 23-1652

آٹو ٹریڈرز

۱۶ - مینگو لین - کلکتہ - ۷۰۰۰۰۱

HM ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار HM

برائے ایمبسڈر ● بیڈ فورڈ ● ٹریکر

ہمارے یہاں ہر قسم کی ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات بھی ہول سیل نرخ پر دستیاب ہیں

AUTO TRADERS,
16 - MANGOE LANE CALCUTTA - 700001.

رحیم کاٹج انڈسٹری

ریگزین - فوم چمڑے - جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ

بہترین - پائیدار اور معیاری
سوٹ کیس - بریف کیس - سکول بیگ
ایئر بیگ - ہینڈ بیگ - (زنانہ و مردانہ)
ہینڈ پرس - منی پرس - پاسپورٹ کور
اور بیلٹ کے

مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز :-

RAHIM
COTTAGE INDUSTRIES,
17-A, RASOOL BUILDING.
MOHAMEDAN CROSS LANE,
MADANPURA
BOMBAY - 400008

فون نمبر: ۴۲۹۱۶	ٹیلیگرام: سٹار بون

سٹار بون مل اینڈ فرٹیلائزر کمپنی

سپلائرز

کرشڈ بون - بون میل - بون سینیوس - ہارن ہوفس وغیرہ

پتہ

نمبر ۲/۴/۲۴ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن حیدرآباد ۲ (آندھرا)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل۔
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے اُن پر تکبر۔

(از کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHEB & SONS
No. 6, ALBERT VICTOR ROAD, FORT.
GRAM: MOOSA RAZA
PHONE: 605558
BANGALORE - 2

ہفت روزہ بدر قادیان مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۸۱ء - رجسٹرڈ نمبر پی / جی ڈی پی - ۳